بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر

HIZB UT TAHRIR

مرکزی میڈیا آفس

پیر، 20 صفر 1440ھ | 29/10/2018 | نمبر: 1440 AH/006

پریس ریلیز

برطانیہ اور امریکا کے درمیان تنازعے کی وجہ سے یمن دنیا میں سو سال کے بدترین قحط کا سامنا کر رہا ہے اس تنازعے نے ملک کو ایک غیر منصفانہ جنگ میں ملوث کر دیا ہے جسے ان استعماری ممالک کے مقامی اور علاقائی ایجنٹ لڑ رہے ہیں

اقوام متحدہ کے ذرائع کے مطابق یمن اس وقت دنیا کی حالیہ تاریخ کے سو سال کے بدترین قحط کا سامنا کر رہا ہے۔ اس تباہ کُن صورتحال کا تقابلہ 1980 میں افریقا میں ہونے والے قحط سے کیا جاسکتا ہے۔ بی بی سی کی ایک حالیہ رپورٹ میں اقوام متحدہ کی نمائندہ انسانی حقوق برائے یمن لیز اگرینڈے کے بیان کا حوالہ دیا کہ کم از کم 13 ملین شہری اگلے تین مہینوں میں خوراک کی کمی کی وجہ سے موت کا شکار ہوسکتے ہیں۔ غیر سرکاری سوئس تنظیم 'کیر' نے مارچ 2018 میں بتایا تھا کہ 3.25 ملین خواتین اور نوجوان لڑکیاں صحت اور تحفظ کے مسائل کا سامنا کر رہی ہیں۔ یونیسف کی نمائندہ جیولیٹ ٹوما نے کہا کہ "یمن دنیا میں بچوں کے لیے بدترین جگہ ہے۔ شاید یہ بات کہنا درست ہو گا کہ اس وقت یمن میں کوئی بھی جگہ بچوں کے لیے محفوظ نہیں ہے۔ ملک میں موجود تقریباً تمام بچوں کو تنازع کی وجہ سے امداد کی ضرورت ہے۔ مسلسل حملوں اور بچوں کے خلاف تشدد کی وجہ سے بچوں کے تحفظ کی صورتحال خراب ہو گئی ہے"۔

بہت سے کثیر آبادی والے علاقے اتحادی ہوائی حملوں کا نشانہ بنے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ شہری علاقوں کو جانتے بوجھتے نشانہ بنایا جارہا ہے۔ برلن میں یمنی پولیٹیکل سائنسٹسٹ علی العباسی نے جرمن آن لائن ڈی ڈبلیو نیوز کو 10 اگست کو یہ کہا کہ "سعودی عرب یمن میں ہر چیز کو نشانہ بنانے کے قابل سمجھتا ہے جن میں اسکول، بازار، انفراسٹرکچر، شادی کی تقریبات اور یتیم خانے شامل ہیں۔ بدقسمتی سے سعودی عرب شہریوں کو جنگ کی تباہی سے محفوظ رکھنے میں دلچسپی ہی نہیں رکھتا"۔

یمنی ریال امریکی ڈالر اور دوسری غیر ملکی کرنسیوں کے مقابلے میں اپنی قدر کھوتا جارہا ہے جبکہ نام نہاد قانونی حکومت کی جانب سے لیے گئے اقدامات کا کوئی فائدہ نہیں ہورہا ہے اور اس دوران دارالحکومت ثناء پر قابض حوثیوں اور حکومت کے درمیان الزامات کا تبادلہ ہورہا ہے۔ یہ سب کچھ یمن کے لوگوں کی قیمت پر ہو رہا ہے اور انہیں قتل کیا جارہا ہے، چاہے ان کا قتل جنگ کی وجہ سے ہو یا قحط کی وجہ سے یا بیماریوں کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ ایک امریکی ڈالر 700 یمنی ریال سے زیادہ کا ہوچکا ہے لیکن یمن میں ان لوگوں کے درمیان کشمکش جاری ہے جو اپنے استعماری آقاوں، خصوصاً امریکا اور برطانیہ، کے مفادات کے حصول کے لیے کام کرتے ہیں۔ یہ دو ممالک یمن میں اپنے اثرورسوخ کو بڑھانے اور اس کی دولت پر قابض ہونے کے لیے لڑ رہے ہیں۔ اس وقت ملک کے تقریباً تمام صوبوں میں لوگوں کو تنخواہیں نہیں مل رہی خصوصاً اُن علاقوں میں جو حوثیوں کے قبضے میں ہیں۔ حوثیوں نے اپنی جنگ کے لیے مال و دولت کو لوٹا اور تیل و گیس اور دیگر اشیاء کی ملک سے برآمد انتہائی کم ہو جانے کی وجہ سے سہولیات کی فراہمی میں خرابی اور بے روزگاری پیدا ہوئی۔ اور ملک میں بے انتہاء کرپشن کا دور دورہ ہے چاہے وہ علاقہ نام نہاد قانونی حکومت کے قبضے میں ہے یا حوثیوں کے قبضے میں ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ دونوں فریق فیصلہ سازی پر کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ صورتحال میں مزید خرابی یمن کے وسائل اور بندگاہوں پر قبضے کے لیے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے درمیان مقابلے کی وجہ سے پیدا ہوئی۔ یو اے ای یمن کی جنوبی بندرگاہوں اور بالحاف کے گیس کے ذخائر پر قابض ہے جبکہ سعودی عرب المھرۃ کے علاقے میں آئل پائپ لائن بچھانے میں مصروف ہے تاکہ بحیرہ عرب میں تیل کی ترسیل کر سکے۔ لہٰذا یمن لالچی استعماریوں اور ان کے ایجنٹوں کے درمیان تختہ مشق بن گیا ہے جبکہ اس کے لوگ شدید مشکلات کا شکار ہیں اور ان پر آگ بھی برسائی جارہی ہے۔ سعودی عرب اور یو اے ای، جو حوثیوں کے خلاف عرب اتحاد کے جھنڈے تلے جنگ لڑ رہے ہیں جبکہ حوثیوں کو ایران کی مدد حاصل ہے۔ لیکن سعودی عرب اور یو اے ای کے مفادات متصادم ہیں اور انہیں یمن کے لوگوں اور ان کی مشکلات کی کوئی فکر نہیں ہے۔

یہ ہے یمن میں تنازعے کے حقیقت اور اس میں حصہ لینے والوں کا کردار جنہیں بے نقاب کیا جانا چاہیے۔ حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کا شعبہ خواتین دنیا بھر میں اپنی مسلمان بہنوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ یمن اور اس کے لوگوں کی خوفناک صورتحال کا ادراک کریں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد میں تیزی لائیں۔ صرف یہ خلافت ہی ہو گی جو اس امت کا تحفظ کرے گی، ہمارے علاقوں میں استعماریوں کے اثرورسوخ کا خاتمہ کردے گی اور ہر شہری کے لیے خوراک، ادویات، رہائش اور تحفظ کی فراہمی کو یقینی بنائے گی۔ خلافت کے بغیر امت اسی طرح تباہی بربادی کا شکار ہوتی رہے گی اور اس کے دشمنوں کو کوئی سزا دینے

ٹیلیفون / فیکس 009611307594 : موبائل 0096171724043 :
ای میل media@hizb-ut-tahrir.info :
حزب التحریر آفیشل ویب پیج http://www.hizb-ut-tahrir.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج http://www.hizb-ut-tahrir.info:

والا نہیں ہو گا۔ ہم یمن میں اپنی پیاری بہنوں اور بچوں سے یہ کہتے ہیں۔۔۔۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم سے آپ کی مشکلات جلد ختم ہوں گی۔ وہ تمام لوگ جنہوں نے آپ کے خلاف گھناؤنے جرائم کا ارتکاب کیا ہے خلافت اس دنیا میں ان سے اس کا حساب لے گی اور وہ آخرت میں بھی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے غضب کا سامنا کریں گے۔

شعبہ خواتین
مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر